



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یسود و نصاریٰ کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے؟ کیا اس کا گوشت کھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یسود و نصاریٰ کا ذبیحہ حلال ہے قرآن میں ہے۔

وَطَعَامُ الَّذِينَ آوَتْهُمُ الْكِبَابُ حَلَالٌ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حَلَالٌ لَّهُمْ ... سورة المائدة 5

: بہت سارے اہل علم نے لفظ "طعام" کو یہاں ذبائح کے ساتھ مخصوص کیا ہے۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(والطعام اسم لما یؤکل ولذبائح منہ وبوجہنا لفظ خاص بنا بالذبائح کثیر من اہل العلم بنا ویلی "(الجامع لاحکام القرآن 6/76")

بخاری کے ترجمہ الباب میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے۔ "طعامم ذبائحکم" (صحیح البخاری کتاب الذبائح والصيد باب ذبائح اہل الکتاب فی ترجمہ الباب) اس سے پہلے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کا قول منقول ہے۔ نصاریٰ عرب کے ذبیحہ کا کوئی حرج نہیں۔ اگر تو سنے کہ وہ غیر اللہ کا نام لے رہا ہے مت کھا۔ اس طرح کی بات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی نقل کی گئی ہے۔ جب ان لوگوں کا جانور زبح کرنا جائز ہو گیا تو اس کے بالذبح گوشت کھانے کا ہوا خود بخود ثابت ہو گیا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 561

محدث فتویٰ